MIL Sem 1st/2nd
Unit V

(23)

"اچھی کتاب"

مولوی عبدالحق (ایک تنقیدی تجزیہ)

Date

بابائے اردو مولوی عبدالحق نے اردو زبان و ادب کی ترقی و ترویج کے لئے تمام عمر جو محنت کی اُس کے سبب ادب کے حلقوں میں انہیں "بابائے اردو" کے خطاب سے نوازا گیا۔

مولوی عبدالحق اردو کے اُن ادیبوں اور خدمت گاروں میں شامل ہیں جنہوں نے لگاتار ادب تخلیق کیا۔ اُن کے لکھے انشائیوں اور مضامین کے علاوہ جو کام سب سے زیادہ سراہا گیا وہ اُن کا تحقیقی کام تھا۔ انہوں نے کتابوں کے ترجمے کئے۔ اردو ڈکشنریاں بنائیں اور اردو کے پرانے مسودے سنبھالے، اُن کو دوبارہ شائع کیا اور عام عوام تک پہنچایا۔ مولوی عبدالحق نے اردو ادب میں اصطلاحات (Terms) کے موضوع پر بھی بہت اہم اور تاریخی کام کیا ہے

اردو ادب کے قدیم ترین سرمائے کو سنبھالنے اور اُسے محفوظ کرنے کے لئے گزری صدی کے آغاز میں مولوی عبدالحق نے جو خدمات پیش کی ہیں اُن کے لئے آج بھی انہیں یاد کیا جاتا ہے۔ مولوی صاحب نے اپنے زمانے سے پہلے کے بے شمار ادیبوں شاعروں اور تنقید نگاروں کی حالات زندگی پر کام کیا جس کی بدولت اردو ادب کی سات سو سالہ تاریخ کے ایک بہت بڑے حصے کے ادب اور ادیبوں کی تاریخ کو محفوظ کیا جا سکا۔

مولوی عبدالحق نے علی گڑھ تحریک کے بانی سر سید احمد خان کی دیکھ ریکھ میں ادب سیکھنا شروع کیا۔ سر سید احمد خان کے علاوہ اردو کے مشہور شاعر مولانا الطاف حسین حالی اور محسن الملک جیسے ادیبوں کی صحبت میں رہ کر بھی انہوں نے اردو ادب کی تعلیم حاصل کی۔

انہوں نے بہت سے کتابوں کے مقدمے بھی لکھے۔ اور اُن مقدموں کی حیثیت بھی کسی کتاب سے کم نہیں ہے۔ مولوی عبدالحق نے زندگی کے بہت سے موضوعات پر بے شمار مضامین قلم بند کئے۔

"اچھی کتاب" مولوی عبدالحق کے انہیں مضامین میں سے ایک مشہور و معروف مضمون ہے۔

Scanned with CamScanner

Date

انشائیہ "اچھی کتاب" میں مولوی عبدالحق نے ہمارے شوق مطالعہ کو موضوع بنا کر یہ کہنے کی کوشش کی ہے کہ جس طرح زندگی میں اچھے دوست ہماری زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ اسی طرح اچھی اور سنجیدہ کتاب بھی ہماری زندگی پر بہت اچھا اثر ڈالتی ہے۔

ایک خوبصورت، عقل مند، کچھ کام فہم اور دردمند دوست کی طرح ایک کتاب بھی ہماری زندگی کے نظریات کو بہتر کرنے میں ایک اہم رول ادا کرتی ہے۔

مولوی عبدالحق نے اس مضمون میں ہمیں یہ ہدایت دی ہے کہ زندگی میں وقت کی بہت اہمیت ہے۔ وقت کا احترام کرتے ہوئے ہمیں صرف وہی کتابیں پڑھنی چاہیے جو ہماری زندگی کو براہ راست متاثر کریں۔ ایسی کتابیں جن کو پڑھنے کے بعد عملی زندگی میں بھی کافی فائدہ ہو۔

اکثر ہم محض اپنے شوق اور مزے کے لئے ایسی کتابیں بھی پڑھتے ہیں جن کا مقصد صرف وقتی تفریح ہوتا ہے۔ جو ایک خاص وقت میں ہمارے ذہن اور دل کو ضرور مزہ دیتی ہیں لیکن بالآخر ہمیں اُن کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ ایک خاص مدت اور عرصے کے بعد ہم ان کتابوں کو ایسے بھول جاتے ہیں جیسے ہم نے کبھی انہیں پڑھا ہی نہیں ہوتا ہے۔

اسکے برخلاف ہماری زندگی میں کچھ ایسی کتابیں بھی شامل ہوتی ہیں جنہوں نے نا صرف یہ کہ ہمارا جانکاری اور علم میں خوب اضافہ کیا ہوتا ہے بلکہ ایک طویل مدت تک ہمیں یاد بھی رہ جاتی ہیں۔ یہ اچھی اور سچی کتابیں زندگی کو دیکھنے سمجھنے اور برتنے کا ایک ایسا نظریہ دیتی ہیں کہ ہم تمام عمر ایک خوبصورت اور معنی خیز زندگی جیتے ہیں۔

مولوی عبدالحق کہتے ہیں کہ جیسے ہم کسی میلے ٹھیلے، بازار، ہجوم میں ملے کسی ایرے غیرے شخص کو اپنا دوست نہیں بنا سکتے ویسے ہی

Date

یہاں وہاں پڑی کتابوں کو بھی ہم اپنے مطالعے کا حصہ نہیں بنا سکتے۔ ایک بہترین دوست وہی ہے جو ایک طویل مدت کے لئے ہمارے سکھ دکھ کا ساتھی ہوتا ہے جو زندگی کے ہر اچھے برے وقت میں ہمارے ساتھ موجود رہتا ہے۔ جو لگاتار ہمارے ذاتی اور عملی زندگی کو متاثر کرتا ہے۔ جس کی موجودگی ہر وقت ہم اپنے اردگرد محسوس کرتے ہیں۔

بالکل اسی طرح اچھی کتاب بھی ہمارے ساتھ چلتی ہے ہماری رہنمائی کرتی ہے۔ ہمارے علم میں اضافہ کرتی ہے۔

مولوی عبدالحق نے اس مضمون میں ایک لفظ استعمال کیا ہے۔ "آوارہ خوانی" یعنی ایک آوارہ شخص کی طرح جو بھی کتاب ہاتھ لگ جائے اُسے پڑھنے لگ جاؤ۔ یہ اصطلاح "آوارہ گردی" کی مانند ہے۔ جیسے انسان فضول وقت برباد کرنے کے لئے ادھر ادھر گھومتا پھرے اسی طرح وہ بری کتابیں اخباروں رسالوں میگزینوں میں اپنا وقت برباد کرتا ہے۔

مولوی عبدالحق کہتے ہیں کہ بغیر مقصد ضرورت اور اہمیت کے کسی کتاب کو پڑھنا نہ صرف فضول عمل ہے بلکہ یہ مضر بھی ہے۔ جیسے کھانے میں بدپرہیزی سے انسان اپنی صحت بگاڑ لیتا ہے۔ ویسے ہی بری کتاب پڑھ کر وہ اپنی اخلاقیات بھی بگاڑ لیتا ہے

جیسے اچھی کتاب ذہنی اور شعوری طور پر ہمیں بالغ اور عقل مند بناتی ہے ویسے ہی ایک خراب کتاب ہمیں جہالت اور بے وقوفی کا شکار کر دیتی ہے۔ اس لئے ایسی کتابیں پڑھنے سے بہتر ہے کہ انسان سرے سے کتاب ہی نہ پڑھے۔ بری کتاب آپ کا وقت بھی ضائع کرتی ہے اور آپ کے شعور اور اخلاق کو بھی بگاڑ دیتی ہے۔

ضائع

ملٹن ایک مشہور انگلش نامی ادیب اور مبصر ہیں۔ مولوی عبدالحق انہی کا حوالہ دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "اچھی کتاب کا قتل گھونٹنا ایسے ہی ہے جیسے آپ نے کسی زندہ انسان کا گلا گھونٹ دیا"

اس لئے اللہ توفیق دے تو ہمیشہ اچھی کتاب پڑھنی چاہیے اور بری کتاب، برے لٹریچر سے ہمیشہ دور رہنا چاہیے!!

END

Scanned with CamScanner